39443 ـ پردہ كى بنا پر امتحانات ميں فيل كر دى جائيگى

سوال

ميں يہ معلوم كرنا چاہتى ہوں كہ مجھے درج ذيل حالت ميں كيا كرنا چاہيے:
ايك لڑكى جرمنى ميں رہتے ہوئے پردہ كرتى ہے، ليكن مشكل يہ ہے كہ ميڈيكل كالج كى سٹوڈنٹ ہونے كى بنا پر اسے خدشہ ہے كہ كہيں امتحانات ميں اس كى بنا پر گرا ہى نہ ديا جائے، اسے كيا كرنا چاہيے ؟ كيا وہ پڑھائى ختم ہونےكا انتظار كرے ؟
اللہ تعالى آپ كو جزائے خير عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت كے ليے اجنبى اور غير محرم مردوں كے سامنے پردہ كرنا واجب ہے؛ اس كے دلائل بہت زيادہ اور سب كو معلوم ہيں، جس ميں چند ايك ذيل ميں بيان كيے جاتے ہيں:

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اے نبى صلى اللہ عليہ وسلم آپ اپنى بيويوں اور اپنى بيٹيوں اور مومنوں كى عورتوں سے كہہ ديجئے كہ وہ اپنے اوپر اپنى چادر لٹكا ليا كريں، اس سے بہت جلد ا نكى شناخت ہو جايا كريگى پھر وہ ستائى نہ جائينگى، اور اللہ تعالى بخشنے والا مہربان ہے الاحزاب (59).

اور ايك دوسرے مقام پر كچھ اس طرح فرمايا:

اور آپ مومن عورتوں كو كہہ ديجئے كہ وہ بھى اپنى نگاہيں نيچى ركھيں اور اپنى شرمگاہوں كى حفاظت كريں، اور اپنى زينت كو ظاہر نہ كريں، سوائے اسكے جو ظاہر ہے، اوراپنے گريبانوں پر اپنى اوڑھنياں ڈالے رہيں، اور اپنى آرائش كو كسى كے سامنے ظاہر نہ كريں، سوائے اپنے خاوندوں كے، يا اپنے والد كے، يا اپنے سسر كے، يا اپنے بيٹوں كے، يا اپنے خاوند كے بيٹوں كے، يا اپنے بھائيوں كے، يا اپنے بھتيجوں كے، يا اپنے بھانجوں كے، يا اپنے ميل جول كى عورتوں كے، يا غلاموں كے، يا ايسے نوكر چاكر مردوں كے جو شہوت والے نہ ہوں، يا ايسے بچوں كے جو عورتوں كے پردے كى باتوں سے مطلع نہيں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار كر نہ چليں كہ انكى پوشيدہ زينت معلوم ہو

جائیے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تا کہ تم نجات پا جاؤ النور (31).

اور حصول تعلیم کی حجت سے پردہ اتارنا جائز نہیں، کیونکہ یہ کوئی ایسی ضرورت نہیں جو اللہ تعالی کی حرام کردہ کو مباح کر دے، اس لڑکی کو چاہیے کہ وہ اپنے دین پر سختی عمل کرے، اور پردہ کرنے پر قائم رہے، چاہے اس کی بنا پر اسے تعلیم ادھوڑی چھوڑنی پڑے.

اسے یہ جان لینا چاہیے کہ جو کوئی بھی اللہ سبحانہ و تعالی پر بھروسہ اور توکل کرتا ہے اللہ تعالی اس کو کافی ہو جاتا ہے، اور اسے بچاتا ہے، اور جو کوئی بھی اللہ کا تقوی اختیار کرتا ہے، اللہ تعالی اس کے کام میں آسانی پیدا فرما دیتا ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کے درج ذیل فرمان میں ہے:

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کریگا اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے روزی بھی وہاں سے دیگا جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیں ہوگا، اور جو کوئی اللہ پر توکل اور بھروسہ کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے کافی ہو جاتا ہے، بلاشبہ اللہ تعالی اپنا کام پورا کر کے ہی رہیگا، اللہ تعالی نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے الطلاق (2 - 3).

اور اس لڑکی کو اس پردہ کی بنا پر جو اذیت و تکلیف پہنچ رہی ہے اور جو اس کے ساتھ مذاق کیا جاتا ہے اس پر اسے صبر کرنا چاہیے، اور اسے صبر کرتے ہوئے یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اس کے دین پر عمل کرنے اور کاربند رہنے والے کے لیے بہت زیادہ اجروثواب تیار کر رکھا ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی ہے:

" بلا شبہ تمہارے پیچھے صبر کا دور آنے والا ہے، جس میں دین پر ثابت قدم اور کاربند رہنے والے کو تم میں سے پچاس شہیدوں کا اجروثواب حاصل ہو گا "

اسے طبرانی نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2234) میں صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .